سوال

(93) اذان سننے کے باوجود مقامی جگہ پر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے کچھ جماعتی بھائیوں نے مسجد کے قریب دفتر قائم کیا ہے جہاں اذان کی آواز صاف پہنچتی ہے ۔ یہ دوست فرض نماز وہیں ادا کرتے ہیں جبکہ مسجد بھی نزدیک ہے اور اذان بھی ان تک پہنچتی ہے تو کیا یہ نماز ہوجاتی ہے؟ (محمد ابراہیم ٹنڈو آدم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث میں نماز باجماعت سے متعدد فضائل مذکور ہیں مثلاً:

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والے کی نماز اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس گنا زیادہ درجہ رکھتی ہے ۔ (موطا امام مالک ج1ص 129 صحیح البخاری ج1ص898ح645 صحیح مسلم (650:

بعض ایسی صحیح روایات ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ جماعت ک ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من سمع النداء فلم يأته فلا صلاة له إلا من عذر"

جو شخص اذان کی آواز سننے کے باوجود (نماز کے لیے) نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی سوائے یہ کہ اس کے پاس کوئی (شرعی) عذر ہو ۔ (سنن ابن ماجہ 793 وھو حدیث صحیح)

اسے حبان (الموارد: 426) حاکم (1/245) اور ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح قرار دیا ہے ۔ ہشیم نے تاریخ واسط (ص 202) اور میں سماع کی تصریح کر دی ہے نیز قراد ابو نوح عبد الرحمن بن غزوان (السنن الکبری للبیہقی 3/57) اور سعید بن عامر نے ان کی متابعت کر رکھی ہے ۔

تفصیل کے لیے دیکھئے میری کتاب "نیل المقصود فی التعلیق علی سنن ابی داؤد (ص 195ح 551)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بغیر شرعی عذر کے فرض نماز گھر میں یا مقامی جگہ پڑھنا ممنوع ہے ۔

ایک صحیح روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نابینا (سیدنا ابن اُم مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آئے اور گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مانگی تو آپ نے پوچھا: کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا: تو مسجد میں آؤ۔ (صحیح مسلم: 653)

مشہور جلیل القدر صحابی سیدنا عبداللہ بن مسعود البدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کے طریقے سکھائے۔ ان ہدایت کے طریقوں میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اس مسجد میں نماز ادا کی جائے جس میں اذان دی جاتی ہے (اور ایک روایت میں ہے انھوں نے فرمایا:) اگر تم نماز اپنے گھروں میں پڑھو گے جیسے (جماعت سے) پیچھے رہنے والا یہ شخص اپنے گھر میں پڑھ لیتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دو گے اور اگر نبی کی سنت کو چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ الخ (صحیح مسلم: 654)

لہٰذا ان جماعتی بھائیوں کو چاہیے کہ فرض نماز ملحقہ مسجد میں ادا کریں۔ (شہادت، مئی 1999ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ 257

محدث فتویٰ